عربی زبان اسلامی ممالک میں رابطہ کا ذریعہ ہے

خطاب : پروفیسر رعنا ہلال صاحبہ

ڈین فیکلیٹی آف آرٹس وفاقی اردو یونیورسٹی

سب سے پہلے میں اس سیمینار کے انعقاد پر ڈاکٹر قاری بدرالدین صاحب کو مبارک باد دیتی ہوں عربی زبان ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ جو پوری دنیا میں بولی جاتی ہے اردو یونیورسٹی میں یہ شعبہ 2003 سے قائم ہے عربی زبان کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے ہمیں اس شعبہ پر توجہ دینا ہوگی۔ جو طلبا عربی زبان سیکھنے کے خواہش مند ہیں ان کو جامعہ کی طرف متوجہ کیا جائے۔ عربی زبان تمام اسلامی ممالک میں تعلق اور رابطہ کا بھی اہم ذریعہ ہے۔

ہماری جامعہ کو اس شعبہ کی طرف بھرپور توجہ دینی چاہئے کیونکہ عربی زبان کی ہمیں قدم قدم پر ضرورت پیش آتی ہے بالخصوص حج کیلئے جاتے ہیں تو وہاں اس زبان کی اہمیت سامنے آتی ہے اس شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر قاری بدرالدین نے بڑی محنت کر کے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے ان کو پھر مبارک باد دیتی ہوں کہ واقعی وہ اپنے شعبہ کیلئے انتھک محنت کر رہے ہیں مگر یہ ان کے شعبہ کے ساتھ زیادتی ہے کہ اس سال داخلہ سے شعبہ کو محروم رکھا گیا ان ہی کلمات کیساتھ میں اپنی بات ختم کرتی ہوں۔

اگر ہم عربی نہیں سیکھتے تو قرآن کا حق ادا نہیں کر سکتے

(مہمان اعزازی) پروفیسر حافظ محمد سلفی صاحب

الحمد لله و كفىٰ و اسلام على عباد الذين اصطفى المصطفىٰ امّا بعد كان من الواجب قد يكون هذا المعتمر بلغة العربيه، سامعين و مستمعين، وقايلين وحاضرين، لا ن المرئة والمناسبة كله بلغة العربيه والناس يسعون لترويج لغة العربيه

حمد و ثنا کے بعد آج مجھے بہت زیادہ خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ مجھے 45 سال بعد پھر اس ادارے اردو یونیورسٹی سے تعلق کا موقع مل رہا ہے میں اسی اردو کالج سے انٹر کے طالب علم کی حیثیت سے یہاں اکتساب علم کرتا تھا۔

آج مجھے اس ادارہ میں گفتگو کرنے کیلئے مدعو کیا گیا تو بڑی خوشی ہوئی۔ انٹر کرنے کے بعد مجھے سعودی عرب میں اسکالرشپ مل گئی اسلامک یونیورسٹی میں اسلامک لاء میں گریجویشن کیا اور ...ت